حکومت پاکستان

وزارت داخلہ

اسلام آباد مورخہ 13 مارچ 2014

اعلامیہ

ایس آر او (ا)/2014 نارتھ ویسٹ فرنٹیئر کانسٹیبلری ایکٹ کے قاعدہ نمبر (13 مجریہ 1915ء) اور فرنٹیئر کورپس آرڈیننس کے قواعد مجریہ 1959ء کے قاعدہ نمبر 26 (13 مجریہ 1959)، رینجرز آرڈیننس مجریہ 1959ء کے قاعدہ 21 کے ذیلی قاعدہ نمبر (ا) (ڈبلیو پی آرڈیننس نمبر 14 مجریہ 1959ء)، پاکستان کوسٹ گارڈ ایکٹ 1973ء کے قاعدہ 18 کے ذیلی قاعدہ (ا) (18 مجریہ 1973)، فیڈرل انوسٹی گیشن ایجنسی کے ایکٹ 1974ء کے قاعدہ 9 کے ذیلی قاعدہ (ا) (1 مجریہ 1975)، پولیس ایکٹ 1861ء کے قاعدہ 46 کے ذیلی قاعدہ (ب) (1 مجریہ 1861)، جنہیں اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے لیٹر نمبر 7/40/2005-E.2 مورخہ 13 جون 2006ء اور لیٹر نمبر 8/2/2011-E.2 مورخہ 15 مارچ 2012ء کی روشنی پڑھا جاتے ہے کی وساطت سے تفویض شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے وفاقی حکومت درج ذیل قانون سازی کرتی ہے۔

(۱) مختصر عنوان، نفاذ اور اجراء

ا۔ ان قوانین کو ''ادائیگی معاوضہ قانون 2014ء'' کا نام دیا جاتا ہے۔

۲۔ ان قوانین کا اطلاق ان سول آرمڈ فورسز پر ہوتا ہے جو ریننگ آرڈر نمبر 2/3/2002-CAF F Con مورخہ 31 اکتوبر 2003ء کے تحت فرنٹیئر کورپس آرڈیننس مجریہ 1959ء (24 مجریہ 1959ء) رینجرز آرڈیننس 1959ء (ڈبلیو پی آرڈیننس نمبر 14 مجریہ 1959ء) پاکستان کوسٹ گارڈ ایکٹ مجریہ 1973ء (18 مجریہ 1973ء) نارتھ ویسٹ فرنٹیئر کانسٹیبلری ایکٹ 1915ء (8 مجریہ 1973ء) بشمول گلگت بلتستان سکاؤٹس، کے زمرے میں آتے ہیں یا ایسے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افراد کے لئے ہیں جنہیں فیڈرل انوسٹی گیشن ایکٹ مجریہ 1974 (1 مجریہ 1975ء) اور جو دارالخلافہ اسلام آباد کے علاقے تک یا اس پولیس تک مؤثر ہے جو پولیس ایکٹ مجریہ 1861ء (4 مجریہ 1861ء) کے زمرے میں آتے ہیں۔

۳۔ یہ قوانین مورخہ 25 فروری 2014ء سے نافذ العمل ہوں گے۔

(۲) تعریفات

ا۔ ان قواعد میں جب تک واضح مخالفت نہ پائی جائے درج ذیل الفاظ سے مراد:

الف۔ ادائیگی سے مراد، قوانین ہذا کے تحت معاوضہ کی ادائیگی ہوگی۔

ب۔ کمیٹی سے مراد قاعدہ نمبر ۲ کے تحت تشکیل دی جانے والی کمیٹی مراد ہوگی۔

ج۔ ''وفاق کے تحت قانون نافذ کرنے والے اداروں'' سے مراد سول آرمڈ فورسز، فیڈرل انوسٹی گیشن ایجنسی، اسلام آباد پولیس، اور دیگر یونیفارم والی وہ فورسز مراد ہوں گی جو وفاقی حکومت کے زیر انتظام آتی ہوں۔

د۔ فیملی اور اس میں شامل افراد سے مراد

(۱) میاں یا بیوی میں سے جو بقید حیات ہو

(۲) والدین، قانونی اولاد، غیر شادی شدہ اور 21 سال سے کم عمر ایسے بہن بھائی جو بہرصورت مکمل طور پر قانون نافذ کرنے والے فرد کے زیر کفالت ہوں۔

ھ۔ ''قانون نافذ کرنے والے ادارے کے ممبران'' اس سے مراد وفاقی حکومت کے تحت کام کرنے والے اداروں میں کام کرنے والے تمام افراد چاہے ان کا عہدہ یا رتبہ کوئی بھی ہو۔

و۔ ''متعلقہ قوانین'' سے مراد نارتھ ویسٹ فرنٹیر کانسٹیبلری ایکٹ کے قاعدہ نمبر (13 مجریہ 1915ء) اور فرنٹیئر کورپس آرڈیننس کے قواعد مجریہ 1959ء کے قاعدہ نمبر 26 (13 مجریہ 1959)، رینجرز آرڈیننس مجریہ 1959ء کے قاعدہ 21 کے ذیلی قاعدہ نمبر (۱) (ڈبلیو پی آرڈیننس نمبر 14 مجریہ 1959ء)، پاکستان کوسٹ گارڈ ایکٹ 1973ء کے قاعدہ 18 کے ذیلی قاعدہ (۱) (18 مجریہ 1973)، فیڈرل انوسٹی گیشن ایجنسی کے ایکٹ 1974ء کے قاعدہ 9 کے ذیلی قاعدہ (۱) (1 مجریہ 1975)، پولیس ایکٹ 1861ء کے قاعدہ 46 کے ذیلی قاعدہ (ب) (1 مجریہ 1861) ہوگی۔

ز۔ ''شدید زخمی'' سے مراد لمبے عرصے کے لئے بغرض علاج صاحب فراش ہوجانا یا جسمانی خدوخال یا حرکات وسکنات کا متاثر ہوجانا۔

ح۔ ''شہید'' سے مراد وفاقی حکومت کے تحت قانون نافذ کرنے والے اداروں کا وہ فرد جو حکومت کے ساتھ پر خلوص طریقے سے فرض منصبی ادا کرتے وقت دشمن سے مقابلے میں مارا جائے، بشمول بم دھماکے، حملے، حفاظتی ڈیوٹی دیتے وقت، ماسوائے خودکش حملے۔ اور

(الف) شیڈول سے مراد قوانین ہذا کا شیڈول۔

(۲) بیان کئے گئے وہ الفاظ اور تعبیر جنکی یہاں تشریح نہیں کی گئی سے مراد ان کے ظاہری معانی ہوں گے۔

۳۔ معاوضہ کی ادائیگی

(۱) وفاقی حکومت کے تحت کام کرنے والے اداروں کا کوئی فرد اپنے فرائض منصبی ادا کرتے وقت اگر شہید یا ہمیشہ کیلئے معذور ہوجائے، یا شدید زخمی ہوجائے، تو اسے یا اس کے اہل خانہ کو قوانین ہذا کے تحت معاوضہ دیا جائے گا۔

(۲) وفاقی حکومت کے تحت کام کرنے والے اداروں کا کوئی فرد اپنے فرائض منصبی ادا کرتے وقت اگر طبعی موت مرجائے اور مذکورہ بالا قاعدہ (۱) کے تحت اس کی موت واقع نہ ہو تب بھی اسکو معاوضہ دیا جائے گا۔

۴۔ معاوضہ کے لئے کیسوں کی تیاری

(۱) وفاقی حکومت کے تحت کام کرنے والا متعلقہ ادارہ حقائق پر مبنی ایک رپورٹ بنائے گا جس میں وہ ان اسباب کا احاطہ کرے گا جن کے تحت وفاقی حکومت کے تحت کام کرنے والے اداروں کا کوئی فرد دوران ڈیوٹی اپنے زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے یا ہمیشہ کے لئے معذور ہوجاتا ہے، یا شدید زخمی یا تھوڑا زخمی ہوجاتا ہے۔

(۲) فرائض منصبی کی ادائیگی کے دوران کسی فرد کی وفات معذوری، یا شدید یا تھوڑا زخمی ہونے کی صورت میں مجوزہ میڈیکل آفیسر سے

ایک سرٹیفکیٹ بنوایا جائے، جسے ذیلی قاعدہ نمبر (ا) کے تحت تیار کردہ رپورٹ کے ہمراہ نتھی کیا جائے علاوہ ازیں خاندان کے افراد کی تفصیلی معلومات بمع ان کے عمروں اور پیشوں اور ازدواجی حیثیت کو بیان کیا جائے۔

۵۔ **کیس جمع کرانا۔** قاعدہ 4 کے تحت تمام مطلوبہ معلومات اور ضروری دستاویزات کی تیاری کے بعد ہر کیس کو متعلقہ وفاقی ادارے کی جانب سے تشکیل کردہ کمیٹی کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

۶۔ **کمیٹی کی تعیناتی**

(ا) وفاقی حکومت کے تحت کام کرنے والے ہر ادارہ کی کمیٹی کا اجتماع ادارہ کے ہیڈ کوارٹر میں منعقد ہوگا کمیٹی میں درج ذیل افسران کو مندرجہ ذیل عہدے دیئے جائیں گے:

(الف) وفاقی حکومت کے تحت کام کرنے والے ادارے کا سربراہ - چیئرمین

(ب) وفاقی حکومت کے تحت کام کرنے والے ادارے کا سکیل 20 یا مساوی سکیل کا ایک آفیسر - ممبر

(ج) وفاقی حکومت کے تحت کام کرنے والے ادارے کے 19 ویں سکیل کا ایک آفیسر - ممبر کم سیکرٹری

(۲) کمیٹی ہر کیس کی جانچ پڑتال کرے گی اور ان حالات واقعات کا بغور جائزہ لے گی جن میں وفاقی حکومت کے تحت کام کرنے والے ادارے کے کسی فرد نے اپنے فرائض منصبی ادا کرتے وقت اپنے جان سے ہاتھ دھویا ہو، یا وہ ہمیشہ کے لئے معذور ہو گیا ہو یا شدید یا تھوڑا سا زخمی ہو گیا ہو۔ کمیٹی ایسے فرد کے معاوضہ کے حقدار ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ کرے گی۔

(۳) کمیٹی کو اختیار حاصل ہے کہ وہ ضرورت پڑنے پر بطور ثبوت دیگر شہادتیں یا معلومات طلب کرلے۔

۷۔ **ادائیگی کا طریقہ:**

معاوضہ کی ادائیگی کا فیصلہ ہوجانے کے بعد وفاقی حکومت کے تحت کام کرنے والے افراد میں سے متعلقہ شہید یا مستقل معذور یا شدید یا تھوڑا زخمی ہوجانے والے فرد کے خاندان کو ادائیگی عمل میں لائی جائے گی۔

۸۔ **ادائیگی کی مقدار**

ادائیگی کی مقدار شیڈول میں بیان کی گئی ہے۔

۹۔ **دوبارہ درخواست دینا**

(ا) ''شہداء'' مستقل معذور یا زخمی ہونے والے افراد کو معاوضہ کی ادائیگی کے قانون 2006 کے بارے میں دوبارہ درخواست دی جاسکے گی۔

(۲) دوران ملازمت وفات پا جانے والے حکومتی ملازمین کے اہل خانہ کے لئے امدادی پیکج اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے لیٹر اعلامیہ نمبر 7/40/2005-E.2 مورخہ 13 جون 2006ء اور اعلامیہ نمبر 8/2/2011-E.2 مورخہ 15 مارچ 2012ء کے رو سے وفاقی حکومت کے زیر انتظام کام کرنے والے اداروں کے افراد پر لاگو نہیں ہوگا۔ ان کے اہل خانہ قوانین ہذا کے زمرے میں آئیں گے۔

شیڈول

(دیکھیے قاعدہ 8)

نمبر شمار	اموات/ ہلاکتوں کی تفصیل	ایوارڈ کی تفصیل	ایوارڈ (ایوارڈ کی رقم)	
			سکیورٹی سے متعلقہ اموات وزخمی ہونا	سروس کے دوران طبعی موت
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)
1	موت	نقد معاوضہ	سکیل (1-16) تک کے شہیدوں کیلئے مبلغ 3 ملین روپے سکیل (17) کے شہیدوں کیلئے مبلغ 5 ملین روپے سکیل (18-19) تک کے شہیدوں کیلئے مبلغ 9 ملین روپے سکیل (20) اور اس اوپر کے شہیدوں کیلئے مبلغ 10 ملین روپے	سکیل (17) کیلئے مبلغ 0.5 ملین روپے سکیل (18 اور 19) کیلئے مبلغ 0.8 ملین روپے سکیل (20) اور اس اوپر کیلئے مبلغ 1 ملین روپے
		تنخواہ	شہید کے فیملی ممبر کو ریٹائرمنٹ کی عمر یا بیوی کی دوبارہ شادی یا سب سے چھوٹے بچے کی عمر 18 سال ہونے تک پوری تنخواہ بشمول پے اور ریگولر الاونس (کیس کی صورت کیمطابق)	
		پنشن	فیڈرل گورنمنٹ کے قوانین کیمطابق شہید کے فیملی ممبر کو ریٹائرمنٹ کی تاریخ سے پوری پنشن	(الف) بیوی یا سب سے بڑے بیٹے یا سب سے چھوٹے بچے کی عمر 18 سال ہونے تک 75% پنشن (ب) اس کے بعد بیوی کو تاحیات معمول کیمطابق پنشن
		ملازمت	بغیر اخباری اشتہار کے (1-15) کے سکیل میں 2 سال کے کنٹریکٹ پر ملازمت	بغیر اخباری اشتہار کے (1-15) کے سکیل میں 2 سال کے کنٹریکٹ پر ملازمت
		تعلیم	مندرجہ ذیل ریٹ کے مطابق زیادہ سے زیادہ 4 بچوں کو پرائمری سے پوسٹ گریجویٹ کی سطح تک ماہانہ تعلیمی وظیفہ i) پرائمری کی سطح تک مبلغ -/2500 روپے فی بچہ ii) میٹرک کی سطح تک مبلغ -/4000 روپے فی بچہ iii) گریجویٹ کی سطح تک مبلغ -/5000 روپے فی بچہ	18 سال کی عمر تک ایک بچے کو فری تعلیم
		صحت	بیوی کی دوبارہ شادی کرنے تک اور تمام بچوں کو 18 سال کی عمر تک گورنمنٹ کے تمام ہسپتالوں میں مفت علاج	گورنمنٹ کے ہسپتالوں میں بیوہ کو تاحیات اور تمام بچوں کو 18 سال کی عمر تک مفت علاج کی سہولیات

		ہاؤس / رہائش	شہید کی ریٹائرمنٹ کی عمر تک یا 5 سال کیلئے گورنمنٹ ہاؤس میں رہنے کی سہولت یا کرایہ کی ادائیگی جو کہ بیوی کی دوبارہ شادی کرنے تک یا تمام بچوں کا 18 سال کی عمر پہنچنے تک ہے	گورنمنٹ ہاؤس میں رہنے کی سہولت یا 5 سال کیلئے کرایے پر لئے ہوئے مکان کی کرایہ کی ادائیگی یا ریٹائرمنٹ کی عمر تک، بعد ازاں جو کچھ ہو لیکن کم از کم 3 سال کے عرصے کیلئے
		زمین کا پلاٹ	الف) فوت ہونے والے ملازمین کے لئے ایف جی ای ایچ ایف کے پالیسی کے مطابق پلاٹ کے الاٹمنٹ میں 2% کوٹہ ب) بیوہ بھی ایف جی ای ایچ ایف کے پالیسی کے مطابق پلاٹ کے الاٹمنٹ میں شامل ہونے کے اہل ہو سکتے ہیں جس کا اطلاق فیڈرل گورنمنٹ میں کام کرنے والے ملازمین کے مطابق ہوگا تاہم اس کو ایک کیٹگری کے پلاٹ کی الاٹمنٹ کے برخلاف دوسرے کیٹگری میں بھی شامل کرنے کے لئے غور کیا جاسکتا ہے	الف) فوت ہونے والے ملازمین کے لئے ایف جی ای ایچ ایف کے پالیسی کے مطابق پلاٹ کے الاٹمنٹ میں 2% کوٹہ ب) بیوہ بھی ایف جی ای ایچ ایف کے پالیسی کے مطابق پلاٹ کے الاٹمنٹ میں شامل ہونے کے اہل ہو سکتے ہیں جس کا اطلاق فیڈرل گورنمنٹ میں کام کرنے والے ملازمین کے مطابق ہوگا تاہم، اسے ایک کیٹگری کے پلاٹ کی الاٹمنٹ کے برخلاف دوسرے کیٹگری میں بھی شامل کرنے کے لئے غور کیا جاسکتا ہے
		ہاؤس بلڈنگ ایڈوانس	اے جی پی آر یا صوبائی اے جی آفس سے منظور شدہ تنخواہ کے برخلاف ایڈوانس رقم لینے کی صورت میں زائد غیر ادا شدہ رقم کاٹی جائیگی	اے جی پی آر یا صوبائی اے جی آفس سے منظور شدہ تنخواہ کے برخلاف ایڈوانس رقم لینے کی صورت میں، زائد غیر ادا شدہ رقم کاٹی جائیگی
2	مستقل معذوری	نقد معاوضہ	(الف) حملے، بم بلاسٹ، ہنگامے یا لاء اینڈ آرڈر کی ڈیوٹی یا دہشت گرد کاروائی کے نتیجے میں کام نہ کر سکنے کی وجہ سے معذور اور سروس سے نکالے گئے آفیسرز اور اہل کاروں کو مبلغ -/500,000 روپے کا معاوضہ ب) حادثات میں زخمی ہونے کی وجہ سے معذور ہونے والے آفیسرز اور اہل کاروں کو مبلغ -/300,000 روپے دیا جائے گا جیسا کہ کیٹگری (الف) میں بیان کیا گیا ہے لیکن وہ فیڈرل ریگولیٹڈ ایل ای اے میں خدمات سرانجام دے رہے ہوں۔	
3	شدید زخمی	نقد معاوضہ	مبلغ -/150,000 روپے	
4	معمولی زخمی	نقد معاوضہ	-/50,000 روپے	

نمبر 1/31/2013-CAF(C)

رانا محمد عرفان الحق

سیکشن آفیسر (سی اے ایف)